

# ترکی: عالمی و علاقائی سیاسی منظر نامہ

ارشاد الرحمن

علاقائی اور عالمی تبدیلیوں نے ترکی کو ایک فیصلہ کن موڑ پر لاکھڑا کیا ہے۔ اُس کے لیے علاقائی اور عالمی سیاست میں کردار ادا کرنے کا انحصار کئی باتوں پر ہے:

۱- امریکا اور یورپی یونین کے تعلقات ترکی کے ساتھ کیا رخ اور نوعیت اختیار کریں گے؟ امریکا کی نسبت یورپی یونین کے ساتھ اچھے تعلقات برقرار رکھنا ترکی کی ترجیحات میں شامل ہے، لیکن اس کے باوجود امریکا کو نظر انداز نہیں کیا جاسکتا۔

۲- عرب ریاستیں عالمی جغرافیائی سیاست میں کلیدی اہمیت رکھتی ہیں۔ انھیں محض تیل اور گیس کے چشمے سمجھ کر اُن کا سیاسی کردار متعین نہیں کیا جاسکتا، بلکہ یہ عرب ممالک دنیا بھر کے نہایت اہم بحری محل وقوع پر واقع ہیں اور ترکی کو یہاں نفوذ کی بہر حال ضرورت ہے۔ اسی طرح اس خطے کے اندر ایران کا کردار بھی اہمیت رکھتا ہے جس نے گذشتہ ۳۰ سال کے دوران متعدد ممالک، تحریکات اور سیاسی جماعتوں کے ساتھ اپنے روابط کا ایک گہرا نظام قائم کر لیا ہے۔ اس صورت حال میں ترکی اپنا یہ کردار عالمی طاقتوں کے ساتھ تصادم مول لے کر ادا نہیں کرنا چاہتا۔ قفقاز میں روسی اثر و نفوذ قائم ہے۔ البانیا اور بوسنیا میں وسطی یورپ کے ممالک اپنے اثرات رکھتے ہیں۔ لہذا ترکی عالم عرب کو اپنا ہدف بنائے بغیر کچھ نہیں کر سکتا۔

۳- حالیہ عرب انقلابات نے سیاسی اعتبار سے ترکی کے کردار کو ایک نمونے کے طور پر خطے میں اہم بنا دیا ہے۔ عرب علاقائی صورت حال نے ترکی کو یہ موقع بھی فراہم کر دیا ہے کہ وہ ایک تیسرے اور درمیانے فریق کی حیثیت سے عرب ممالک کے داخلی اختلافات کو حل کرنے میں

اپنا کردار ادا کرے۔

۴۔ اقتصادی لحاظ سے ترکی سرمایہ کاری کو عرب ممالک میں خسارے سے دوچار ہونا پڑا ہے۔ ۲۰۱۱ء کے ابتدائی تین ماہ کے دوران ترکی برآمدات مصر اور یمن میں ۲۴ فی صد، تونس میں ۲۰ فی صد، لیبیا میں ۴۳ فی صد اور شام میں ۵ فی صد کم ہو گئی تھیں۔ لیبیا اور شام کے حالات زیادہ خراب ہونے کی بنا پر اس شرح میں مزید کمی ہوگی۔

عرب انقلابات کے دوران اور بعد میں عرب ممالک کے حوالے سے ترکی نے کئی اہم مواقع پر اپنے موقف میں تبدیلی کی۔ خصوصاً لیبیا اور شام کے حوالے سے ترکی نے موقف بدلا اور یہ اپنی جگہ ضروری تھا۔ عرب بہار کے دوران ترکی کو داخلی طور پر کچھ انتشار و انارکی کی صورت حال سے سابقہ رہا۔ اس بنا پر ترکی اور دیگر علاقائی ممالک کے مابین تعلقات میں تعطل بھی رہا۔ خصوصاً شام، عراق اور ایران کے ساتھ تعلقات سخت کشیدہ ہو چکے تھے۔

مستقبل میں ترکی کے علاقائی کردار کو کئی حوالوں سے دیکھا جاسکتا ہے:

۱۔ توکی کردار میں بہتری اور پیش رفت: اس کا انحصار ان امور پر ہے کہ اردگان حکومت کو علاقائی سیاست میں اپنا کردار ادا کرنے کے لیے قومی تائید حاصل رہے۔ کرد مسئلے کو پُر امن طریقے سے حل کرنے کے لیے داخلی اصلاحات کی تکمیل کا مکمل موقع ملے اور اس میں کامیابی حاصل ہو جائے۔ ترک خارجہ سیاست عمومی امریکی سیاست کے ساتھ اتفاق کرتی رہے۔ امریکا، یورپ اور عالم عرب کو ایران کے کردار کو متوازن رکھنے کے لیے ترکی کے کردار کی ضرورت برقرار رہے۔

۲۔ علاقائی منظر نامے میں توکی کردار کا خاتمہ: یہ امکان رد نہیں کیا جاسکتا۔

گُردوں سے مصالحت میں اردگان حکومت کی ناکامی اس میں اہم عامل ہوگی۔ موجودہ ترکی کا علاقائی کردار ختم ہو جانے میں سیکولر اور اسلامی طاقتوں کے تصادم کو بھی دخل حاصل ہوگا۔ ایک عامل یہ بھی ہے کہ مشرق و مغرب کے درمیان مفاہمت پیدا کرنے میں ترکی خود کو ایک پُل کے طور پر پیش کرنے میں ناکام رہے۔

مذکورہ امکانات و خدشات کو پیش نظر رکھ کر دیکھا جائے تو گذشتہ چند مہینوں میں ترکی نے

بعض اہم کامیابیاں بھی حاصل کی ہیں اور بعض مواقع پر اپنے موقف میں حیرت انگیز چلک بھی دکھائی

ہے۔ امریکا 'داعش' کے معاملے میں ترکی سے حمایت اور سرگرم تعاون کا خواہاں ہے، جب کہ ترکی 'داعش' سے پہلے آمر بشار الاسد کے خلاف کارروائی چاہتا ہے۔ امریکا چاہتا ہے کہ ترکی اپنے جنوب میں موجود فضائی اڈے سے امریکا کو فضائی کارروائیوں کی اجازت دے بلکہ وہ ترک فضائیہ کو بھی استعمال کرنا چاہتا ہے۔ امریکا نے ترکی سے یہ مطالبہ بھی کیا کہ شام اور عراق میں مجاہدین کے داخلے پر پابندی سخت کرے اور ان کی مالی مدد بھی بند کی جائے۔

ترکی صدر اور وزیر اعظم دونوں کی ترجیحات امریکا سے مختلف ہیں۔ وہ شام کی مقامی جنگ کو اپنے ملک میں داخل ہوتے نہیں دیکھ سکتے۔ وہ اس معاملے میں حق بجانب بھی ہیں کہ ترکی اس وقت ۶۱ لاکھ شامی مہاجرین کو پناہ دیے ہوئے ہے۔ شامی شہر کو بانی سے گذشتہ ہفتے ایک لاکھ ۶۰ ہزار مزید شامی گُرد خانہ جنگی کی وجہ سے ترکی میں داخل ہو گئے ہیں۔ بعض لوگوں کا خیال ہے کہ ترکی میں گُردوں کی ہنگامہ آرائی اور لڑائی، شام کے دارالحکومت دمشق کی مہون منت ہے۔ ترکی حکومتی ذرائع نے کہا ہے کہ کچھ لوگ ہم سے یہ توقع رکھتے ہیں کہ ہم 'گُردوں کو پارٹی' یا 'داعش' میں سے کسی ایک کو قبول کر لیں، مگر ترکی حکومت داعش کو بھی اسی طرح دیکھتی ہے جس طرح 'گُردوں کو پارٹی' کو۔

اس صورت حال نے امریکی مطالبات میں کچھ شدت پیدا کر دی ہے اور ترکی پر زور دیا ہے کہ وہ داعش کے خلاف جنگ میں کردار ادا کرے۔ اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی کے اجلاس میں ترک صدر اردگان نے خطے کے مسائل پر جان دار موقف اپنایا۔ داعش کے خلاف جنگ کے بجائے شامی آمر بشار الاسد کے خلاف کارروائی کا مطالبہ کیا۔ مصری فوج کے سابق سربراہ اور مارشل لائیڈ منسٹر پیٹر اور نام نہاد صدر سیسی کے خلاف احتجاج کیا کہ اسے اقوام متحدہ کی اسمبلی میں شرکت کا حق حاصل نہیں۔ یہ ایک آمر اور غیر جمہوری سربراہ مملکت ہے۔ سیکرٹری جنرل اقوام متحدہ بان کی مون کی طرف سے ناشتے کی دعوت ٹھکرادی کہ: "جس دعوت میں مصری آمر جنرل عبدالفتاح سیسی ہوگا میں وہاں نہیں جاؤں گا"۔

رجب طیب اردگان کی توانا آواز اور جرأت مندانہ اظہار رائے کو برطانوی روزنامہ گارڈین نے یوں بیان کیا ہے: امریکی نائب صدر جو بائیڈن نے ہارورڈ یونیورسٹی میں اپنے خطاب کے دوران ترکی پر الزام عائد کیا کہ وہ شام اور عراق میں سرکردہ سنی جماعت داعش کی حمایت کر رہا

ہے۔ طیب اردگان نے امریکی نائب صدر سے مطالبہ کیا ہے کہ وہ اپنے اس بیان پر معذرت کرے اس پر امریکی نائب صدر کو معذرت کرنا پڑی۔ ان حالات کے باوجود ابھی ترک امریکا تعلقات اس قدر کمزور نہیں ہوئے جس قدر ۲۰۰۳ء میں ہو گئے تھے۔ جب ترکی نے امریکی افواج کو اپنی سرزمین سے عراق پر حملے کی اجازت نہیں دی تھی۔ داعش کے خلاف برسراپیکار شام کی گرد جمہوری پارٹی کو امریکانے اسلحہ فراہم کرنا شروع کیا تو ترکی نے سخت احتجاج کیا، مگر دوسرے ہی روز یہ خبر آگئی کہ ترکی ان گردوں کو اپنی حدود سے گزر کر کو بانی کے معرکے میں شریک ہونے کی اجازت دینے پر رضامند ہو گیا ہے۔

قیمت صدیقی	بہترین کتب	ڈاکٹر محمود احمد غازی
480/-	محسن انسانیت ﷺ	محاضرات قرآنی
150/-	سید انسانیت ﷺ	محاضرات سیرت ﷺ
210/-	رسول ﷺ اور سنت رسول ﷺ	محاضرات حدیث
60/-	نور کی ندیاں رواں (تفتیح کلام)	محاضرات فقہ
250/-	تحریر کی شعور	محاضرات شریعت
180/-	افشاں (نظموں کا مجموعہ)	محاضرات معیشت و تجارت
75/-	شعلہ خیال یا اضافہ شعاع روزن	رائے خدا بخش کلیا راید و وکیٹ
200/-	اقبال کا شعلہ نوا	فلسفہ سائنس اور قرآن
150/-	شعاع جمال (غزلیں)	سیرت کا ایک مطہر مجموعہ
250/-	عورت معرض کھلمش میں	آب زم زم (یعنی ہمزہ کوکب)
80/-	محرک دین و سیاست	اسلام میں عبادت کا حقیقی مفہوم
90/-	انوار آوار	میری آخری سانس
500/-	تعلیم کا تہذیبی نظریہ	فقہ السنہ (محمد عاصم الحداد)
200/-	حضرتی آگ (افسانے)	سفر نامہ ارض القرآن (رنگین)
21/-	قیمت سیرت کے لوازم	بیت اللہ کعبہ شریف (تیم احمد بن حاجی کرم الدین)
21/-	اہلی اصلاح آپ	(قدیم ہم شریف کی مہذبہ سہ ماہی اور غیر) (20X30) (200/-)
18/-	بیر زندگی	حجاز ریلوے - حنی ترک اور شریف مکہ - 250/-
45/-	تحریر اسلام	

Gazni Street Urdu Bazar, Lahore.  
Phone: 042-3723077-37231387  
www.alfaisalpublishers.com  
E-mail: alfaisalpublishers@yahoo.com

ماہنامہ عالمی ترجمان کتب  
www.alfaisalpublishers.com

الفیصل

اہم گزارش: اس رسالے میں اشتہار دینے والے اداروں یا افراد سے معاملات کی کوئی ذمہ داری ماہنامہ عالمی ترجمان القرآن کی انتظامیہ کی نہیں ہے۔ قارئین اپنی ذمہ داری پر معاملات کریں۔ (ادارہ)